144991-خاوند کہنے لگا: اگر بیوی نے تیسری بچی کو جنم دیا تو میں اسے طلاق دے دونگا لیکن اس سے اس کا مقصد طلاق نہ ہو

سوال

میں غصہ کی حالت میں اپنے ایک دوست سے بات کر رہا تھا اس نے مجھ سے دریافت کیا اگر تمہارے ہاں تیسری بچی نے جنم لیا تو؟

میں نے اسے کہا: اگر میری بیوی نے تیسری بچی جن مدی تو میں اسے طلاق دے دونگا، لیکن میری اس کلام سے طلاق مقصود نہ تھی، کیا اس سے طلاق واقع ہو جائیگی؟

پسندیدہ جواب

آپ کا یہ کہنا: "اگر میری بیوی نے
تیسری بچی کو جنم دیا تو میں اسے طلاق دے دونگا"

یہ تو آئندہ مستقبل میں ایک کام کرنے
کا وعدہ ہے کہ اسے طلاق دے دونگا، اس لیے اگر بیوی نے بچی جنم دی اور آپ اسے طلاق
نہ دیں تو کچھ بھی واقع نہیں ہوگا، اوراس کی تاکید اس سے بھی ہوتی ہے کہ آپ نے اپنی
اس کلام سے طلاق کا مضمون ہی مقصد نہ لیا تھا، نہ تو آپ نے اسی وقت طلاق کا ارادہ
کیا تھا اور نہ ہی بچی کی ولادت پر طلاق کو معلق کیا ہے۔

لیکن اگر آپ نے یہ بات کہی کہ: "اگر
میری بیوی نے تیسری بچی جنم دی تو اسے طلاق" تو اگر بیوی کے ہاں تیسری بچی پیدا ہوئی
تو طلاق ہو جائیگی۔

طلاق کے الفاظ ویسے ہی استعمال نہیں
کرتے رہنا چاہیے، بلکہ ازدواجی تعلقات کو ختم کرنے کے لیے طلاق بھی وہیں استعمال ہو
سکتی ہے کہ اگر طلاق کو مباح کرنے والا کوئی سبب ہو یعنی شرعی سبب کے بغیر طلاق
جائز نہیں۔

واللہ اعلم۔